روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

مشرکانہ تصاویر

رسول کریم ﷺ کی آخری بیماری میں حضرت ام حبیبہؓ اور حضرت ام سلمہؓ نے حبشہ میں دیکھے ہوئے ماریہ نامی ایک گرجا کا ذکر کیا جس میں تصاویر تھیں۔ یہ سن کر رسول اللہؐ نے فرمایا۔

ان میں جب کوئی نیک آدمی مرجاتا تو وہ لوگ اس کی قبر پر مسجد بناتے اور اس میں اس کی تصویر بھی بناتے۔ یہ لوگ اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب بناء المسجد حدیث نمبر:1255)

ہفتہ 22 جولائی 2006ء 25 جمادی الثانی 1427 ہجری 22 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 162

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں اس بات کا سخت مخالف ہوں کہ کوئی میری تصویر کھینچے اوراس کو بت پرستوں کی طرح اپنے پاس رکھے یا شائع کرے۔ میں نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا کہ کوئی ایسا کرے اور مجھ سے زیادہ بت پرستی اور تصویر پرستی کا کوئی دشمن نہیں ہوگا۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ آجکل یورپ کے لوگ جس شخص کی تالیف کو دیکھنا چاہیں اول خواہشمند ہوتے ہیں کہ اس کی تصویر دیکھیں۔ کیونکہ یورپ کے ملک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے۔ اور اکثر ان کی محض تصویر کو دیکھ کر شناخت کر سکتے ہیں کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب۔ اور وہ لوگ بباعث ہزارہا کوس کے فاصلہ کے مجھ تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ میرا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ لہٰذا اس ملک کے اہل فراست بذریعہ تصویر میرے اندرونی حالات میں غور کرتے ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہیں جوانہوں نے یورپ یا امریکہ سے میری طرف چٹھیاں لکھی ہیں اور اپنی چٹھیوں میں تحریر کیا ہے کہ ہم نے آپ کی تصویر کو غور سے دیکھا اور علم فراست کے ذریعہ سے ہمیں ماننا پڑا کہ جس کی یہ تصویر ہے وہ کاذب نہیں ہے۔ .... پس اس غرض سے اور اس حد تک میں نے اس طریق کے جاری ہونے میں مصلحتاً خاموشی اختیار کی۔ وانما الاعمال بالنیات۔ اور میرا مذہب یہ نہیں ہے کہ تصویر کی حرمت قطعی ہے۔ قرآن شریف سے ثابت ہے کہ فرقہ جنّ حضرت سلیمانؑ کے لئے تصویریں بناتے تھے .... اور پانی میں بعض پتھروں پر جانوروں کی تصویریں قدرتی طور پر چھپ جاتی ہیں۔ اور یہ آلہ جس کے ذریعہ سے اب تصویر لی جاتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ایجاد نہیں ہوا تھا۔ اور یہ نہایت ضروری آلہ ہے جس کے ذریعہ سے بعض امراض کی تشخیص ہوسکتی ہے ایک اور آلہ تصویر کا نکلا ہے جس کے ذریعہ سے انسان کی تمام ہڈیوں کی تصویر کھینچی جاتی ہے اور وجع المفاصل ونقرس وغیرہ امراض کی تشخیص کے لئے اس آلہ کے ذریعہ سے تصویر کھینچتے ہیں اور مرض کی حقیقت معلوم ہوتی ہے۔ ایسا ہی فوٹو کے ذریعہ سے بہت سے علمی فوائد ظہور میں آئے ہیں۔ چنانچہ بعض انگریزوں نے فوٹو کے ذریعہ سے دنیا کے کل جانداروں یہاں تک کہ طرح طرح کی ٹڈیوں کی تصویریں اور ہر ایک قسم کے پرند اور چرند کی تصویریں اپنی کتابوں میں چھاپ دی ہیں۔ جس سے علمی ترقی ہوئی ہے۔ پس کیا گمان ہوسکتا ہے کہ وہ خدا جو علم کی ترغیب دیتا ہے وہ ایسے آلہ کا استعمال کرنا حرام قرار دے جس کے ذریعہ سے بڑے بڑے مشکل امراض کی تشخیص ہوتی ہے اور اہل فراست کے لئے ہدایت پانے کا ایک ذریعہ ہو جاتا ہے۔ یہ تمام جہالتیں ہیں جو پھیل گئی ہیں ....

میں ہرگز پسند نہیں کرتا کہ میری جماعت کے لوگ بغیر ایسی ضرورت کے جو کہ مضطر کرتی ہے وہ میرے فوٹو کو عام طور پر شائع کرنا اپنا کسب اور پیشہ بنالیں۔ کیونکہ اسی طرح رفتہ رفتہ بدعات پیدا ہو جاتی ہیں اور شرک تک پہنچتی ہیں اس لئے میں اس جگہ اپنی جماعت کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ جہاں تک ان کے لئے ممکن ہو ایسے کاموں سے دستکش رہیں۔ بعض صاحبوں کے میں نے کارڈ دیکھے ہیں اور ان کی پشت کے کنارہ پر اپنی تصویر دیکھی ہے۔ میں ایسی اشاعت کا سخت مخالف ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ کوئی شخص ہماری جماعت میں سے ایسے کام کا مرتکب ہو۔ ایک صحیح اور مفید غرض کے لئے کام کرنا اور امر ہے اور ہندوؤں کی طرح جو اپنے بزرگوں کی تصویریں جابجا درودیوار پر نصب کرتے ہیں یہ اور بات ہے۔ ہمیشہ دیکھا گیا ہے کہ ایسے لغو کام مخبر بشرک ہو جاتے ہیں اور بڑی بڑی خرابیاں ان سے پیدا ہوتی ہیں۔ جیسا کہ ہندوؤں اور نصاریٰ میں پیدا ہوگئیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ جو شخص میرے نصائح کو عظمت اور عزت کی نظر سے دیکھتا ہے اور میرا سچا پیرو ہے وہ اس حکم کے بعد ایسے کاموں سے دستکش رہے گا ورنہ وہ میری ہدایتوں کے برخلاف اپنے تئیں چلاتا ہے اور شریعت کی راہ میں گستاخی سے قدم رکھتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد21 ص 366)

قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی طرف توجہ دیں
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ)

تیرھویں سالانہ علمی مقابلہ جات

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

مورخہ 13،12 جولائی 2006ء کو مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے تحت تیرھویں سالانہ علمی مقابلہ جات ایوان محمود ربوہ میں بخیر وخوبی منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں 44 اضلاع سے 600 سے زائد اطفال اور 250 زائرین نے شمولیت کی۔ ان میں 270 واقفین نو بھی شامل تھے پاکستان بھر سے آنے والے اطفال نے ان مقابلہ جات میں ذوق وشوق سے حصہ لیا ان دو دنوں میں آسمان پر بادل اور ٹھنڈی ہوا چلنے کی وجہ سے موسم خوشگوار رہا۔

مورخہ 12 جولائی کو صبح آٹھ بجے محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ نے ان مقابلہ جات کا افتتاح فرمایا اور اس کے ساتھ ہی مقابلہ جات شروع ہوگئے۔

اختتامی تقریب مورخہ 13 جولائی شام 6 بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے پہلے حصے میں مکرم حافظ خالد افتخار صاحب مہتمم اطفال نے دوسری تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس تقریب کے دوسرے حصے کے مہمان خصوصی محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم راجہ برہان احمد صاحب منتظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا امسال 18 مقابلہ جات کروائے گئے۔ 7 مقابلہ جات میں معیار کبیر اور صغیر کے الگ الگ مقابلہ جات بھی شامل تھے۔ اطفال نے ان مقابلہ جات میں بھرپور حصہ لیا۔ بعدہ مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اضلاع میں کارکردگی کے لحاظ سے ربوہ اول رہا۔ مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب میں وعدہ اطفال کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس کے بعد مغرب وعشاء نمازیں ادا کی گئیں اور مہمانان اور شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

40واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2006ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 40واں جلسہ سالانہ مورخہ 30,29,28 جولائی 2006ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہورہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 28 جولائی 2006ء

5:00 بجے سہ پہر — **خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**

8:25 بجے رات — **پرچم کشائی**

8:30 بجے رات — تلاوت، ترجمہ و نظم

افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 29 جولائی 2006ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم و نظم

2:20 بجے دوپہر — تقریر۔ ’’انڈونیشیا میں احمدیت‘‘

(مولانا عبدالباسط شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا)

2:50 بجے دوپہر — تقریر (انگریزی) ’’دورحاضر کے خطرات اور دینی اقدار کی حفاظت‘‘

(مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر شمالی مشرقی برطانیہ)

3:20 بجے دوپہر — نظم

3:30 بجے دوپہر — تقریر ’’فتح مکہ میں رسول اکرم ﷺ کا اسوہ حسنہ‘‘

(مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن)

4:00 بجے سہ پہر — **حضور انور کا خواتین سے خطاب**

7:30 بجے شام — تقاریر۔ مہمانان گرامی

8:00 بجے رات — تلاوت، نظم

حضور انور کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 30 جولائی 2006ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم، نظم

2:20 بجے دوپہر — تقریر (انگریزی) ’’حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن‘‘

(مکرم افتخار احمد ایاز صاحب-OBE)

2:50 بجے دوپہر — نظم

3:00 بجے دوپہر — تقریر۔ (انگریزی) ’’غیبی تائید و نصرت خدا کی ہستی کا ثبوت ہے‘‘

(مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو۔کے)

3:30 بجے دوپہر — نظم

3:40 بجے دوپہر — تقاریر مہمانان گرامی

4:10 بجے سہ پہر — تقریر۔ ’’احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب‘‘

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

5:10 بجے سہ پہر — **عالمی بیعت**

7:30 بجے شام — تقاریر مہمانان گرامی

8:00 بجے رات — تلاوت، قصیدہ عربی و نظم

اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید اور نظام وصیت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک لیکچر بعنوان ’’نظام نو‘‘ میں تحریک جدید، وصیت اور نظام نو کا باہمی ربط تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ اس کے آخر میں آپ نے فرمایا:۔

’’پس اے دوستو دنیا کا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔

(نظام نو صفحہ 133)

اس ارشاد کے آخری حصے میں فاستبقوا الخیرات کی تعلیم کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اسے نیکیوں کے بجالانے میں ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ بابت ترکہ کریم بخش صاحب)

مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے سسر مکرم کریم بخش صاحب ولد شادے خاں صاحب ساکن بن باجوہ سیالکوٹ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 2/39 دارالرحمت ربوہ (فیکٹری ایریا) میں سے نصف پانچ مرلہ منتقل کردہ ہے یہ قطعہ ان کے پوتے مکرم صغیر احمد صاحب ابن مکرم محمد یوسف صاحب مرحوم کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ دختر

2۔ مکرمہ حلیمہ بی بی صاحبہ۔ دختر

ورثاء مکرم محمد یوسف صاحب پسر مکرم کریم بخش صاحب

3۔ مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ۔ بہو

4۔ مکرم داؤد احمد صاحب بٹ۔

5۔ مکرم مقصود احمد بٹ صاحب

6۔ مکرم منصور احمد بٹ صاحب

7۔ مکرم صغیر احمد بٹ صاحب

8۔ مکرمہ قیصرہ خالد صاحبہ

9۔ مکرمہ کوثر مجید صاحبہ

10۔ مکرمہ نصرت عزیز الرحمٰن صاحبہ

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضروری اعلان برائے واقفین نو

(1) ایسے واقفین نو اور واقفات نو جو کسی میڈیکل یا ڈینٹل کالج میں زیر تعلیم ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔ معہ فون نمبر کونسے سال اور کس ادارہ میں زیر تعلیم ہیں۔

کب تک اپنی تعلیم مکمل کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کرسکیں گے۔

(2) کتب حضرت مسیح موعود اور دیگر کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کیلئے جماعت کو ایم۔اے انگلش مخلصین کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایسے واقفین نو جو ایم۔اے انگلش کرنا چاہتے ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔ معہ فون نمبر۔ موجودہ تعلیمی صورت حال۔

کب تک ایم۔اے انگلش کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کرسکتے ہیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مجیب اللہ چوہدری صاحب صدر فلاڈلفیا جماعت یو۔ایس۔اے تحریر کرتے ہیں کہ میری بھاوجہ محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ بشیر الدین صاحب عبیداللہ مورخہ 29 جولائی 2006ء کو حرکت قلب بند ہوجانے کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جاملی محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ کا جنازہ مورخہ 23 جولائی کو لاہور پہنچ رہا ہے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 5 بیٹے 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور کو سپرنٹنڈنٹ جیل، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل درکار ہیں جو کہ پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہونگے۔ اس کے علاوہ سول ڈرافٹسمین کی ضرورت ہے۔ تفصیل کیلئے اخبار ’’جنگ‘‘ مورخہ 16 جولائی 2006ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

آپ کے درس حدیث کے وقت کوئی آنکھ نہ ہوتی جو آنسو نہ بہاتی

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی ناقابل فراموش زندگی

قوت بیانیہ ایسی شاندار تھی کہ ہر چیز کا مکمل نقشہ کھینچ کر رکھ دیتے

مرتبہ: مکرم ملک محمد داؤد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔

درس تدریس کا بھی حضرت میر صاحب کو بے حد شوق بلکہ عشق تھا۔ ان کا حدیث کا درس اب تک سننے والوں کے کانوں میں گونج پیدا کر کے ان کے دلوں کو گرما رہا ہے اوران کی نگاہیں اس ذوق وشوق اور محبت سے درس دینے والے کو بے تابی سے ڈھونڈتی ہیں مگر نہیں پاتیں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 7)

محترم مولوی غلام باری صاحب سیف تحریر فرماتے ہیں۔

مجھے حضرت میر صاحب سے جو تلمذ کا موقعہ ملا اس بناء پر میں کہہ سکتا ہوں کہ حضرت میر صاحب کی زندگی کا سب سے روشن پہلو ان کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام زبان پر آتا تو حضرت میر صاحب کی آواز گلوگیر ہو جاتی اور حدیث کے بیان کے وقت آپ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی میں نے اپنی گناہگار آنکھوں سے دیکھی ہے۔ حدیث سے حضرت میر صاحب کو اتنا عشق تھا کہ ایک بار جب آپ بیمار ہو گئے اور ناک کے راستہ دماغ سے پانی کی طرح قطرات گرتے تھے۔ ڈاکٹری ہدایات کے ماتحت آپ سیدھے لیٹے رہتے اور آپ کو مطالعہ سے ڈاکٹر صاحب نے بالکل منع کر دیا تھا۔ آپ نے اپنی بیماری سے شفایاب ہونے پر فرمایا کہ میں حدیث کو اپنے سرہانے رکھتا تھا ڈاکٹر صاحب آتے تو چھپا لیتا اور ڈاکٹر صاحب تشریف لے جاتے تو پڑھتا رہتا۔ فرمایا کرتے تھے حدیث میرا گلستان ہے جب طبیعت کسی وجہ سے بھی اداس ہو میں حدیث کھول کر مطالعہ میں لگ جاتا ہوں کہ اس چمن کی گلگشت سے میری کلفت دور ہو جاتی ہے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 89)

حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب رقم فرماتے ہیں۔

آپ کا درس حدیث ایک امتیازی شان رکھتا تھا، سوز وگداز اور ذوق وشوق سے بھرپور گویا سامعین کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک مجلس میں پہنچا دیتا۔ ارشادات نبوی کی حکمتیں اور باریک در باریک معارف آپ ایسے دلنشیں انداز میں بیان فرماتے کہ سامع کی توجہ ایک سیکنڈ کے لئے بھی منتشر نہ ہوتی اور یہی جی چاہتا کہ آپ بولتے رہیں اور ہم سنتے رہیں۔ اس درس میں آپ پر ایک ربودگی اور وجد کی کیفیت طاری ہوتی اور سننے والا متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 51)

مکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب سے میرا سب سے پہلا تعارف بچپن میں برسات کے موسم میں ہوا۔ قادیان میں خوب بارشیں ہوئیں، ریتی چھلہ بھر گیا۔ لڑکوں نے اس میں تیرنا اور چھلانگیں لگانا شروع کیا۔ میں نے دیکھا کہ گیلیوں کو جوڑ کر ایک کشتی سی بنائی گئی ہے اور اس پر کرسیاں ہیں اور ایک بزرگ ہے۔ احباب ان کرسیوں پر تشریف فرما ہیں اور پانی کی سیر کر رہے ہیں۔ لڑکوں نے مجھے بتایا کہ یہ حضرت میر صاحب ہیں۔ اسی بچپن کے زمانے کی یہ یاد بھی تازہ ہے کہ حضرت میر صاحب مہمان خانہ میں درس دیا کرتے تھے۔ میں اتنا چھوٹا تھا کہ مجھے یہ احساس نہ ہوتا تھا کہ آپ کیا فرما رہے ہیں۔ نہ اس وقت یاد ہے کہ وہ درس حدیث تھا یا درس قرآن۔ بس اتنا ہی یاد ہے کہ آپ درس دیتے تھے اور لوگوں کا جم غفیر ہمہ تن گوش ہو کر سنتا تھا۔

میٹرک کے امتحان کے بعد میں گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہوا اور ایم۔ اے تک چھ سال وہاں رہا۔ کوئی نہ کوئی موقعہ نکال کر ہر ماہ میں دو تین دفعہ قادیان آ جایا کرتا تھا۔ اگر جمعہ کی چھٹی ہوتی تو ہفتہ کی رخصت لے کر تین دن کے لئے قادیان آ جاتا۔ میرے بار بار قادیان آنے کے صرف دو مقصد ہوتے تھے۔ ایک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خطبہ جمعہ سننا۔ دوسرے حضرت میر صاحب کا درس حدیث سننا۔ آپ کا درس حدیث کیا ہوتا تھا؟ اس کا لطف اور اس کا مزہ کیا تھا؟ بس وہی اس کا اندازہ کر سکتے ہیں جنہوں نے وہ درس سنا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یا ذکر آتے ہی آپ کی آنکھیں فرط محبت سے ڈبڈبا آتیں اور نہایت ہی محبت بھرے الفاظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد تازہ کرتے اور آپؐ کے مناقب عالیہ بیان فرماتے اور سامعین کے دل بھی محبت رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے گرماتے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 42)

حضرت مرزا عبدالحق صاحب رقم فرماتے ہیں۔

آپ ماشاء اللہ ایک جید عالم تھے۔ حدیث آپ کا خاص مضمون تھا۔ حدیث کا درس بیت اقصیٰ میں دیتے رہے۔ کوئی آنکھ نہ ہوتی جو آنسو نہ بہاتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک مجلس کا نقشہ ایسا کھینچتے کہ گویا سننے والا اس میں شریک ہو جاتا۔ آپ کی طبیعت میں رقت تھی۔ آخر عمر میں یہ رقت بہت بڑھ گئی اور آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے وقت اپنے اوپر ضبط نہ کر سکتے اور آواز فوراً بدل جاتی اور بعض دفعہ آنسو بھی رواں ہو جاتے مجھے بعض دفعہ آپ کے ان درسوں میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ میں انہیں کبھی بھول نہیں سکتا۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 26)

مکرم سید سبط الحسن صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت میر صاحب کو احادیث کے بیان کرنے میں جو مہارت تھی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ احادیث کے ساتھ ساتھ قرآنی آیات کو بلا تکلف بیان کرنا اور کلام نبویؐ کی حقیقت اور فلسفہ کو نہایت خوبی سے ذہن نشین کرانا آپ کا آرٹ تھا کہ جس سے ذوق سلیم پھڑک اٹھتا تھا۔ چنانچہ ایک بار حضرت میر صاحب نے درس میں وہ حدیث بیان فرمائی جس میں ذکر ہے کہ دوزخ پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جبکہ اس کے دروازے ہوا کے جھونکے سے آپس میں ٹکرائیں گے اور وہاں کوئی نہ ہوگا۔ اس حدیث کے ساتھ قرآنی آیت **فعال لما یرید** اور خدا کی صفت رحیمیت اور غفوریت سے ایسا ثبوت فراہم فرمایا کہ حاضرین سبحان اللہ پکار اٹھے۔ آپ نے بیان فرمایا کہ چونکہ انسان کے گناہ محدود ہیں اس لئے سزا بھی محدود ہے اور جب سزا محدود ہے تو دوزخ کی زندگی بھی محدود ہے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت غیر محدود ہے اس لئے جنت کی نعمتیں بھی غیر محدود ہیں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 110)

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لکھتے ہیں۔

آپ مفسر بھی تھے، محدث بھی تھے اور ادیب بھی تھے۔ جب آپ قرآن مجید کا درس دیتے تو یوں معلوم ہوتا کہ آپ سے بڑھ کر کوئی قرآن مجید جاننے والا نہیں۔ قوت بیانیہ آپ میں اس قدر تھی کہ ہر چیز کا مکمل نقشہ کھینچ کر رکھ دیتے۔ حدیث کا درس دیتے تو وضاحت کے ساتھ حالات بیان فرماتے احادیث کے درس میں جن مقامات کا ذکر آتا ہے ان کے متعلق تفصیل سے بیان فرماتے کہ یہ مقامات مکہ یا مدینہ سے اتنی دور، اس سمت میں اور فلاں جگہ واقع ہیں۔ ان مقامات کی خصوصیت بھی ساری بیان فرماتے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 63)

مکرم مولانا ابو العطاء جالندھری صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت میر صاحب کا درس حدیث ایک خاص رنگ رکھتا تھا جس سے ساری جماعت روحانی غذا حاصل کرتی تھی۔ اس درس کی ایک بات جس کو سن کر بارہا آنکھیں اشکبار ہو جاتی تھیں اور دل پسیج جاتے تھے وہ یہ تھی کہ حضرت میر صاحب باوجودیکہ آپ سادات کے معروف خاندان کے ایک نمایاں فرد تھے، آپ کے خاندان کے ایک بزرگ خواجہ محمد ناصر صاحب کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے رویا میں بھی فرمایا تھا کہ:۔

”نانا جان (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے خاص اس لئے تیرے پاس بھیجا تھا کہ میں تجھے معرفت اور ولایت سے مالامال کروں۔ یہ ایک خاص نعمت تھی جو خانوادہ نبوت نے تیرے واسطے محفوظ رکھی تھی۔ اس کی ابتداء تجھ پر ہوئی ہے اور انجام اس کا مہدی موعود پر ہوگا۔“

(رسالہ ”مے خانۂ درد“ ص 26 مطبوعہ جید برقی پریس دہلی مصنفہ خواجہ سید ناصر نذیر صاحب فراق دہلوی)

آپ پورے زور اور پوری قوت بیانیہ سے نسلی تفاخر کے خلاف وعظ فرمایا کرتے تھے اور قومیت ونسل کے مروجہ امتیاز کے ایسے دشمن تھے کہ میں نے عمر بھر کسی شخص کو اس جرأت سے اس ہمہ گیر مرض کے خلاف جہاد کرتے نہیں دیکھا۔ سب لوگ جانتے ہیں کہ ہم آدم کی اولاد ہیں اور انسانیت میں یکساں اور مساوی ہیں مگر احترام آدمیت کا جو جذبہ حضرت میر صاحب کے روئیں روئیں سے عیاں تھا۔ بالخصوص جب آپ درس دیتے تھے اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث لو ان فاطمة بنت محمد سرقت لقطعت یدھا ایسی حدیث آپ کا موضوع گفتگو ہوتی تھی۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 22-23)

حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب رقم فرماتے ہیں۔

ہم چند وکلاء مقدمہ کی پیروی کرتے تھے۔ دھاریوال یا گورداسپور میں پیشی ہوتی تھی۔ دوران مقدمہ میں رمضان شریف آ گیا۔ میر صاحب فجر کی نماز کے بعد بیت اقصیٰ قادیان میں درس دے کر بذریعہ موٹر دھاریوال پہنچ جاتے۔ باوجود مقدمہ کی پیشی کے آپ نے درس میں ناغہ نہ ہونے دیا۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص53)

مکرم مولوی عبدالحفیظ بقاپوری صاحب لکھتے ہیں۔

آپ کے دل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت عشق کا رنگ رکھتی تھی۔ حدیث کے متبحر عالم تھے حدیث شریف کا درس دینا آپ کا محبوب مشغلہ اور مطالعہ حدیث آپ کی روحانی غذا اور راحت جان تھی۔ درس دیتے ہوئے بات بات پر رقت طاری ہو جاتی اور محبت و عشق میں ڈوبے ہوئے الفاظ میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر فرماتے اور ساتھ ہی آبدیدہ بھی ہو جاتے، آواز بھرّا جاتی اور بڑے درد اور سوز سے بات کو مکمل فرماتے درس دینے کا انداز ایسا پاکیزہ، دلکش اور مسحور کن ہوتا کہ ہر شخص بڑی توجہ اور غیر معمولی دلچسپی کے ساتھ سنتا۔ جوں جوں سنتا اس کی بھوک تیز ہوتی چلی جاتی۔ آواز میں ایسی تاثیر یوں معلوم ہوتا کہ گویا ایک ایک لفظ دل کی گہرائیوں سے نکل رہا ہے اور سیدھا دلوں تک پہنچ رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق و محبت آپ کی زبان اور آپ کے نورانی چہرے سے عیاں ہوتی۔

اکثر فرمایا کرتے:۔

''جب کبھی میں غمگین ہوتا ہوں تو گھر چلا جاتا ہوں علیحدگی میں بیٹھ کر بخاری شریف کھول لیتا ہوں۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس حالات پڑھتا ہوں، حضورؐ کے ارشادات کا مطالعہ کرتا ہوں۔..................بس میرا سارا غم، سارا اندوہ دور ہو جاتا ہے!!''

حضرت میر صاحب حدیث شریف کے درس میں بیسیوں معرفت کے نکات کے ساتھ مخصوص انداز میں تاریخ اسلام کے متعدد واقعات نہایت دلنشیں طریق پر بیان فرماتے۔ مثلاً جب اس قسم کی حدیث آتی کہ:۔

''لوددت ان اقتل فی سبیل اللّٰہ توفی سبیل اللہ شہادت کی ارفع شان بیان کرتے اور فرماتے درحقیقت وہ انسان جو اپنے تئیں لاشئے محض قرار دیتے ہوئے سب کچھ خدا ہی کی ذات کو سمجھے اس کی ہر دم یہی تمنا ہوا کرتی ہے کہ جس طرح ہو میں اپنے محبوب کی خوشنودی حاصل کروں اور اس کی راہ میں فنا ہو جاؤں ایسے لوگ نفس کی قربانی دینے میں لذت محسوس کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار کی شہادت کے بعد اسی بناء پر پھر زندگی اور فنا کی خواہش کرتے ہیں۔

فرمایا کرتے تھے کہ خدا کی راہ میں جان کی قربانی دے دینا کوئی معمولی بات نہیں۔ فرماتے جب کبھی میں حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف کی شہادت کا تصور کرتا ہوں تو میرے دل میں ان کے پختہ ایمان اور ان کی عظمت کی قدر بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ جب میں خود اس بات پر غور کرتا ہوں کہ کیا اس قسم کی قربانی میں کر سکتا ہوں تو اس راہ میں اپنے آپ کو کمزور پاتا ہوں اس لئے کہ جس قسم کے صبر و ثبات کا نمونہ حضرت شہید مرحوم نے دکھایا ہر کس و ناکس سے ممکن نہیں کہ ایسا کر سکے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا واقعہ اور اپنے لئے حضرت عائشہؓ سے ان کے حجرہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں قبر کی جگہ کی درخواست بڑے رقت انگیز پیرایہ میں اکثر بیان فرماتے۔

اسی موقع پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس عجیب دعا کا بھی ذکر فرمایا کرتے اے اللہ مجھے اپنے رسولؐ کے مقدس شہر (مدینہ) میں اپنی راہ میں شہادت عطا فرما۔!

فرماتے بظاہر یہ دعا بڑی خطرناک معلوم ہوتی ہے کیونکہ آپؓ خلیفہ تھے اور مدینہ شریف اسلام کا مرکز اور دارالخلافہ تھا، ظاہر میں اس دعا کی قبولیت کا مطلب یہ تھا کہ مرکز اسلام شدید خطرہ میں پڑ جائے!! مگر یہ دعا سچے دل اور خاص تڑپ پر مبنی تھی اس لئے خدا نے ان کی اس آرزو کو بھی پورا کر دیا اور مرکز اسلام کو بھی محفوظ رکھا۔ اس کے بعد ان کا ابولؤلؤ کے ہاتھوں شہادت پانے کا واقعہ تفصیل سے بیان فرماتے اور بڑی رقت کے ساتھ حضرت عائشہؓ کے حجرہ میں دفن ہونے کی درخواست کا ذکر فرماتے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص32-33)

مکرم مولوی برکت علی صاحب لائق لدھیانوی لکھتے ہیں۔

میر صاحب نے عملی زندگی کے میدان میں جب قدم رکھا تو کلی طور پر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا اور سلسلہ عالیہ کے چمن زار کی آبیاری کو اپنے روزمرہ کا شیوہ بنا لیا تھا۔ پہلے مدرسہ احمدیہ کی ہیڈ ماسٹری کے ماتحت علمی خدمت کرتے رہے۔ اب تک آپ کے شاگرد آپ کے تبحر علمی، کردار کی بلندی اور اخلاق حسنہ کو فخریہ بیان کرتے ہیں۔ اور آپ کے طرز تعلیم اور اسلوب بیان کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں آپ نے عشق رسولؐ اور محبت سرور کونینؐ میں اس قدر گداز دل پایا تھا کہ احادیث نبوی کا بیان اور اشاعت آپ کی روح کی غذا بن گئے تھے۔ جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قرآن کریم کی عملی تصویر تھی، اسی طرح میر صاحب کے بیان کردہ نکات حدیث نے قرآن کریم کی ایک احسن تفسیر کا روپ دھار لیا تھا۔ آپ کی پرزور، روح پرور، ایمان افزا فصاحت و بلاغت کے سادہ الفاظ میں لپٹی ہوئی تقریریں میرے اس بیان کی تصدیق کرتی ہیں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص74-75)

مولوی برکت علی صاحب لائق لدھیانوی مزید لکھتے ہیں۔

سب سے پہلے میر صاحب نے ہی چہل حدیث کا گلدستہ احباب جماعت کے سامنے پیش کیا جو چالیس چھوٹی چھوٹی حدیثوں اور ان کے ترجمہ پر مشتمل تھا۔ حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب نے محبت رسولؐ میں کمال کو پہنچ کر چالیس حدیثوں کا ایک ایسا مائدہ احباب جماعت کے آگے بچھا دیا جو دینی، اخلاقی، روحانی اور تربیتی لحاظ سے ایک صحت مند اور روح پرور غذا کا سامان اپنے اندر رکھتا ہے۔ پھر حضرت میاں صاحب کے ہر ایک حدیث کے متعلق مختصر اور جامع نوٹ سونے پر سہاگہ کا کام دے رہے ہیں۔ ادھر میر صاحب کا دل عشق رسولؐ میں گداز تھا ادھر حضرت میاں صاحب کا قلب وسیع مہبط انوار سماویہ بن رہا ہے جس میں شفیع المذنبینؐ کی محبت کی چنگاریاں ہر وقت کلیلیں کرتی اور گدگدیاں لیتی رہتی ہیں۔ احباب کرام مجھے معاف فرمائیں اس محبت، خلوص اور احترام کے تقاضا سے جو مخدومی صاحبزادہ صاحب کی طرف سے میرے دل کی گہرائیوں میں جاگزین ہے میں اس جملہ معترضہ کے بیان سے نہیں رک سکتا کہ حضرت میاں صاحب نے عشق رسولؐ کی تڑپ سے کام لے کر جوان کے عمیق گوشوں میں بجلی کی طرح بے تاب رہتی ہے چالیس جواہر پارے پیش کر کے جماعت کے تہی داماں دوستوں کی جھولیوں کو زر بداماں کر دیا ہے۔ احباب جماعت کو ان جواہر پاروں کی قدر و قیمت کو پہچاننا چاہئے اور ان سے استفادہ حاصل کر کے آپ کے حق میں دعا کرنی چاہئے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص75)

محترم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی لکھتے ہیں۔

حضرت میر صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق تھے اور آپؐ کا ذکر آتے ہی ان کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگتے تھے۔ حدیث کا درس وہ جس طرح دیتے تھے قلم کی مجال نہیں کہ اس کی حقیقی کیفیت بیان کر سکے۔ اس درس کا حقیقی مزا وہی خوش قسمت لوگ جان سکتے ہیں جنہوں نے اپنے کانوں سے اسے سنا ہے۔ درس کے دوران میں نہ صرف آپ خود آبدیدہ ہو جاتے تھے بلکہ حاضرین کی آنکھوں سے بھی ٹپ ٹپ آنسو گر رہے ہوتے تھے۔

دنیا میں عالموں کی کمی نہیں لیکن عالم باعمل خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے دعویٰ محبت کرنے والے تو لاکھوں نہیں کروڑوں مل جائیں گے لیکن رسول اللہؐ کی پیش کردہ تعلیمات کو حرز جان بنانے والے چند ہی نکلیں گے۔ حضرت میر صاحب نہ صرف علم کے بحر بے بیکراں تھے بلکہ جو کچھ زبان سے کہتے تھے اس پر پوری طرح عمل کر کے بھی دکھاتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک آنے پر وہ نہ صرف ماہی بے آب کی طرح بے قرار ہو جاتے تھے بلکہ اپنے محبوب کے ایک ایک ارشاد پر سختی سے عمل پیرا بھی ہوتے تھے۔

مکرم چوہدری عبدالمنان صاحب فاضل مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

استاذی المکرّم حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا یہ دستور تھا کہ طلباء کو نماز ظہر کے لئے مدرسہ احمدیہ سے بیت اقصیٰ تک قطار کی صورت میں لے جاتے تھے۔ جب امام نماز ظہر کا سلام پھیرتا تو حضرت میر صاحب تمام طلباء کی نگرانی فرماتے کہ ہر طالب علم پہلے 33 دفعہ سبحان اللہ، 33 دفعہ الحمدللہ اور 34 دفعہ اللہ اکبر پڑھے اور پھر سنتیں ادا کرے۔ سنتیں ادا کرنے کے بعد محراب کے قریب حضرت میر صاحب حدیث بخاری شریف کا درس دیا کرتے تھے۔ درس شروع کرنے سے قبل درود شریف (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) مکمل پڑھتے پھر جس حدیث کا درس دینا مقصود ہوتا مکمل پڑھتے پھر ترجمہ کر کے اس کی تشریح فرماتے اور تقریباً روزانہ ہی حدیث کی تشریح کرنے سے قبل اقسام حدیث بیان فرماتے کہ ایک حدیث قولی ہوتی ہے جس میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی قول کا ذکر ہوتا ہے اور ایک حدیث فعلی ہوتی ہے جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی فعل کا ذکر ہو مثلاً فلاں موقعہ پر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کام کیا۔ ایک حدیث حکمی (تقریر) ہوتی ہے جس میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی قول یا فعل کا ذکر نہ ہو بلکہ یہ بیان ہو کہ آپؐ کے سامنے (یا آپؐ کے زمانہ میں) یہ کام کیا گیا یا بات کہی گئی تو آپؐ نے منع نہ فرمایا حدیث قدسی کی بھی تعریف بیان فرماتے کہ جس میں قرآن مجید کی وحی کے علاوہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ کے کسی قول یا فعل کا ذکر فرمایا ہو۔

درس دیتے وقت اکثر آپ پر رقت کا عالم ہو جاتا تھا اور فرمایا کرتے تھے کہ ہم سب کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بہت محبت کرنی چاہئے۔ صحابہ کی محبت کے بغیر ہمارا ایمان کامل نہیں ہو سکتا کیونکہ صحابہ کرام کو اپنے آقا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بے حد عشق اور محبت تھی۔ آپؐ کی خاطر انہوں نے اپنی جان، مال، عزت، اولاد اور جذبات ہر چیز قربان کر دی۔ اور پھر انہیں کے ذریعہ یہ احادیث ہم تک پہنچی ہیں۔

ایک حدیث کا آج تک میری طبیعت پر بڑا اثر ہے جو آپ نے ایسے پردرد اور رقت آمیز لہجہ میں بیان فرمائی کہ سامعین میں سے کوئی بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ وہ حدیث یہ ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سات شخصوں پر خدا تعالیٰ کا سایہ ہوگا۔ اس دن سوائے خدا تعالیٰ کے سایہ کے کسی کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک امام عادل۔ دوسرا جو شخص جوانی ہی سے خدا تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جائے تیسرا وہ شخص ہے جس کا دل مسجد کے ساتھ لٹکا رہے کہ کب اذان کا وقت ہو اور وہ نماز پڑھے چوتھے وہ دو شخص جو محض اللہ تعالیٰ کی خاطر آپس میں محبت کریں۔ پانچویں وہ شخص جس کو ایک خوبصورت عورت برے کام کے لئے بلائے مگر وہ یہ کہے کہ میں خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ چھٹا وہ شخص جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اس طرح خرچ کرے کہ اس کا دایاں ہاتھ نہ جانے کہ بائیں نے کیا خرچ کیا ہے۔ ساتواں وہ شخص جو خلوت میں اپنے رب کو پکارتا ہے اور اس کے آنسو بہہ پڑتے

ہیں۔ حضرت میر صاحب نے ہم بچوں کو نصیحت فرمائی کہ تم ابھی نوجوان ہو تمہارے لئے موقعہ ہے کہ اس حدیث سے فائدہ اٹھاؤ اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا سایہ حاصل کرنے کے لئے جوانی میں ہی عبادت میں مشغول ہو جاؤ اور نمازوں میں ایسی پابندی اختیار کرو کہ تمہارا دل ہر وقت بیت کے ساتھ ہی لٹکا رہے اور یہ کہ خلوت میں بھی درد دل اور رقت سے دعائیں کیا کرو۔ حضرت میر صاحب نے ایسے پراثر انداز میں یہ حدیث بیان فرمائی کہ میں نے اسی وقت یہ عہد کر لیا اور عزم کیا کہ اس حدیث پر ضرور عمل کروں گا، کم از کم وہ پہلو جو مجھے میسر آ سکتے ہیں ان کو ترک نہ کروں گا۔ چنانچہ مولیٰ کریم نے تعہد کی توفیق بخشی۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی توفیق بخشے اللھم آمین۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص95)

مکرم عبداللطیف ستکوہی صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب اکثر اپنے درس حدیث میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ''اَنا وکافل الیتیم کھا تین فی الجنة کہ میں اور یتیم کا کفیل جنت میں ملی ہوئی دو انگلیوں (شہادت والی اور دوسری) کی طرح ہوں گے'' کا ذکر کیا کرتے۔ اور لوگوں کو اس کی تلقین کرتے رہتے تھے بلکہ اس کو علیحدہ چھپوا کر آویزاں کراتے تھے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص62)

محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحب لکھتی ہیں۔

وفات سے دو تین روز پہلے آپ کی طبیعت خراب تھی اور آپ لیٹے ہوئے تھے۔ ان دنوں میں آپ قرآن مجید کا ترجمہ اور نوٹس لکھوا رہے تھے۔ جب آپ کو قرآن شریف لکھنے کے لئے باہر بلایا گیا تو آپ فوراً اٹھ کر باہر چلے گئے اور فرمایا کہ قرآن شریف کے لئے تو رات کے دو بجے تک بھی بیٹھ سکتا ہوں۔ ہمیشہ حدیث شریف کا درس دیتے تھے اور جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے تو آپ پر رقت طاری ہو جاتی اور آپ کی آواز بھرّا جاتی۔ ایک دفعہ میں نے پوچھا کہ میں حدیث پڑھوں تو فرمایا کہ ہاں ضرور۔ حدیث تو میری جان ہے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص113)

مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب لکھتے ہیں۔

حدیث اور کلام نبویؐ ان کا ہرا بھرا خوشبو سے بھرپور باغ تھا۔ اور جب حدیث کا درس دیتے یا پڑھاتے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی مقولہ کی حکمت اور فلسفہ بیان کرتے تو سماں باندھ دیتے اور سننے والے یقین و ایمان کی حلاوت سے ایک نئی کیفیت اور نئی زندگی حاصل کر کے اٹھتے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص84)

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب ذبیح لکھتے ہیں۔

آپ کو ایسی چالیس حدیثیں بمع سند زبانی یاد تھیں جن کا سلسلہ سند حضرت امام بخاری تک جاتا تھا۔ سیدنا حضرت خلیفة المسیح الاول اس سند میں آپ کے شیخ تھے۔ آپ نے اخبار میں اعلان فرمایا تھا کہ جو دوست بھی یہ حدیثیں بمع سند سنا دیں گے میں انہیں سند دے دوں گا۔ (الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص24)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ ملنے پر بیٹے کے نام ایک ماں کا خط

پیارے بیٹے، پیارے لخت جگر طولعمرہ

خوشا نصیب کہ تم نے خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہا اور دین کے لئے زندگی کو وقف کیا ہے۔ خوشا نصیب کہ آپ جیسے سعادت مند بچوں نے اہل اللہ کی روایات کو ایک بار پھر زندہ کیا۔ تمہارے ماں باپ نے ہمیشہ خدا سے عہد باندھا تھا کہ اولاد کو دین کے لئے وقف کریں گے۔ آپ جیسے ہونہار بیٹوں نے سر تسلیم خم کر کے ہمیں سکون و اطمینان کی ایسی دولت عطا کی۔ جس کے لئے ہم خدا کے حضور سجدہ شکر بجا لاتے ہیں۔

پیارے لخت جگر! خدا تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنے سایہ رحمت اور حفظ و امان میں رکھے۔ کبھی موسموں کی شدت، لمحوں کی سختی آپ کی استقامت میں فرق نہ آنے دے۔ پیارے بیٹے! اپنی عبادات کو دعاؤں کے ساتھ زندہ کرو۔ دعاؤں کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالو۔ مسیح پاک کے ماننے والوں کے لئے دعاؤں کا ہتھیار ہی تو دیا گیا ہے۔

صحبت صالحین کو تلاش کرو۔ چاہے آبلہ پائی کا سفر طے کرنا پڑے۔ ہر ایسی محفل سے اپنے آپ کو بیزار کرلو، جہاں خدا کے منشا کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں۔ ہر ایسی محفل آپ کے لئے باعث کشش ہو جہاں خلافت کے استحکام اور مضبوطی کا ذکر ہو۔ خلافت حقہ کے لئے جان و دل فدا کرنے کا عزم زندہ رکھو۔

لگائیو نہ درخت شکوک دل میں کبھی
نہ اس کے پھل میں ہے برکت نہ ڈال میں برکت
(کلام محمود)

عزیز از جان بیٹے! بڑے ادب کے ساتھ زانوئے تلمذ طے کرو۔ استاد صاحبان کے منہ سے نکلے ہوئے، ایک ایک لفظ پر کان دھرو۔ سمعنا و اطعنا کے مفہوم پر غور کرو اور عمل کرو۔ اطاعت اور فدائیت کی ایک نئی تاریخ رقم کرو کہ ایک نئی حیات نور جنم لے۔

اپنے آپ کو مٹی بنالو۔ خاکستر کرلو

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

پیارے اور اکلوتے بیٹے۔ جدائی کی یہ گھڑیاں ماں کی مامتا پر بڑی بھاری ہیں۔ ہجر کے یہ نوکیلے کانٹے بے دست و پا کرنے کو ہیں۔ خدا کی رضا مقصود نہ ہو تو یہ جدائی کب گوارا ہے۔ ہماری خوشی اسی میں ہے کہ وقف کے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے والے بنو۔ عالم باعمل بنو، خدا کا پیار اور اس کے پیاروں کا پیار نصیب ہو۔ علم پر کبھی تکبر نہ کرو۔ یہ عادت خبیثہ انسان کو خدا سے دور کر دیتی ہے۔ اخلاص وفا و تقویٰ کو شعار بناؤ۔ مقبول عبادات نصیب ہوں۔

بسر کر عمر تو اپنی نہ سو سو کر نہ غفلت سے
کہ ملتی ہے ہر اک عزت اطاعت سے عبادت سے
خدا سے بڑھ کے تم کو چاہنے والا نہیں کوئی
کسی کا پیار بڑھ سکتا نہیں ہے اس کی چاہت سے
(کلام محمود)

جدائی کی کسک سے یہ دل نیم بسمل سہی لیکن پیارے بیٹے قرون اولیٰ کی مومن عورت کی طرح آج کی احمدی ماں بھی خلیفہ وقت کے ایک اشارے پر کہیں بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کا حوصلہ رکھتی ہے۔ الحمدللہ۔

پیارے بیٹے آپ میری دعاؤں کے حصار میں رہتے ہو۔ خدا کرے آپ اس مقدس ادارے کا فخر بنو۔ استاد آپ پر نازاں ہوں۔ خدا کرے آپ کی طرف سے ہمیشہ کامیابیوں کی خبریں ملیں۔ والسلام

دعا گو، آپ کی والدہ

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

مکرم حاجی عبدالغنی صاحب دوالمیال ضلع چکوال

حاجی عبدالغنی صاحب مسکین طبیعت کے مالک۔ فطرتاً شگفتہ مزاج تھے، زبان میں حلاوت، بیان میں سلاست۔ پُرتاثیر زبان۔ خدمت دین میں ہر وقت مگن تھے۔ حاجی عبدالغنی صاحب ایک شب زندہ دار تہجد گزار۔ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں ہمہ تن مشغول رہنے والے صاحب رویا و کشوف بزرگ تھے۔ آپ کا جذبہ خدمت و فدائیت اور جذبہ خدمت خلق اہل دیہہ کے لئے ایک روشن مثال رہیں گے۔ آپ نے ذاتی خرچ سے دوالمیال کے قبرستان کی تقریباً دو فرلانگ دیوار پتھروں کی بنوائی، کوئی نمود و نمائش نہیں۔ کوئی دکھاوا نہیں۔ محض خدائے رحمٰن کے فضلوں اور رضا کی خاطر یہ کام کیا۔ 300 فٹ تقریباً گلی کی بھی اینٹوں سے سولنگ کروائی اور بہت سے کام ہیں۔ جو آپ نے کسی کو نہیں بتائے کہ خدا کے فضل سے یہ کام ہو گیا۔ بس یہی الفاظ آپ کے منہ سے جاری رہتے تھے۔

آپ کے بلند پایہ اوصاف اور خدمات کی وجہ سے احباب جماعت سبھی آپ کو از راہ محبت سر آنکھوں پر بٹھاتے اور آپ کے لئے دیدۂ و دل فرش راہ کرنے کو موجب سعادت سمجھتے تھے اور آپ کے غیر از جماعت رشتہ دار بھی آپ کی بہت زیادہ عزت کرتے تھے۔ کیوں ایسا نہ کرتے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ ایک ولی بزرگ تھے اور ہمارے لئے دعاؤں کا خزانہ تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے تھے۔

چھوٹی سی دکان تھی۔ آپ دکان میں سودا دے رہے ہوتے تھے تو اگر نماز کے لئے نداء ہو جاتی تو سودا دینا بند کر دیتے اور پہلے با جماعت نماز ادا کرتے۔

جس دکاندار سے آپ سامان خریدا کرتے تھے۔ اس دکاندار نے بتایا کہ میں مدت سے ہول سیل کا کام کر رہا ہوں۔ ہمیشہ یوں ہوتا ہے کہ تمام دکاندار مجھ سے کریڈٹ پر سامان خریدتے ہیں۔ لیکن حاجی عبدالغنی صاحب واحد علاقہ بھر میں دکاندار تھے کہ جن کی میرے پاس ایڈوانس رقم پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ جب حاجی صاحب سے میں کہتا کہ اتنی رقم آپ کی میرے پاس فالتو ہے لے جائیں تو آپ فرماتے کہ زندگی کا کوئی پتہ نہیں ایسا نہ ہو کہ میرا آپ کی جانب ادھار رہ جائے۔ اس لئے میں اپنا حساب صحیح رکھنا چاہتا ہوں۔ آگے کیا جواب دوں گا۔

احمدیہ دارالذکر دوالمیال پر مقدمہ میں شامل ہونے والے خوش نصیبوں میں آپ کا نام بھی شامل تھا۔ حاجی صاحب طویل عرصہ تک فالج کی وجہ سے علیل رہے۔ لیکن کبھی آپ کی زبان پر شکوہ نہیں آیا۔ آپ نے ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کیا۔

حاجی عبدالغنی صاحب کا وجود ہماری جماعت کے لئے ایک نعمت سے کم نہ تھا۔ آپ کی خدمات، اطاعت خلفاء اور خدمت سلسلہ ہمارے لئے قابل تقلید ہیں۔ آپ نے اپنی مجاہدانہ زندگی کا ایک ایسا نمونہ جماعت احمدیہ دوالمیال کے لئے قائم کیا جو قابل صد ستائش اور قابل تقلید ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی تمام مساعی جمیلہ جو دین کے لئے آپ نے کیں۔ شرف قبولیت عطا فرمائے اور آپ سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے اور لواحقین کو آپ کے نیک خصائل کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

تقویٰ اختیار کرو

ایک دفعہ سید فیروز شاہ صاحب بریلوی قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود سے عرض کی کہ حضور میں چاہتا ہوں کہ خواب میں زیارت کرلوں۔ آپ نے فرمایا:

''ہر مومن کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے اور ہر دل میں یہ خواہش ہونی چاہئے مگر کفار مکہ تو دن رات دیکھتے رہتے تھے انہوں نے کیا فائدہ اٹھایا جو آپ اٹھالیں گے؟ تقویٰ اختیار کرو اور تبدیلی بھی پیدا کرو۔ خدا سب کچھ دکھا دے گا۔'' (الفضل 23/اکتوبر 1999ء)

ماخوذ

خون کے گروپس اور اس کا عطیہ

خون جسم میں آکسیجن اور غذائی اجزاء کو ٹرانسپورٹ کرنے کا کام کرتا ہے۔ خون میں موجود ذرات مختلف طرح کے کام سرانجام دیتے ہیں۔ خون کے ذرات ہڈیوں کے گودے یعنی Bone Marrow میں بنتے ہیں۔

خون کے ذرات میں شامل سرخ ذرات یعنی Red Blood Cells میں ہیموگلوبن شامل ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ ہیموگلوبن کا کام جسم کے تمام خلیوں میں آکسیجن فراہم کرنا ہے۔ خون کے سفید ذرات یعنی White Blood Cells جسم کے مدافعاتی نظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں انہیں جسم کا ڈیفنس سسٹم بھی کہا جاتا ہے۔ جسم کے جس حصے میں انفیکشن ہو جائے سفید ذرات خون سے نکل کر بچاؤ کے لئے اس حصے پر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ انفیکشن کی صورت میں جسم میں سفید ذرات کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ پلیٹلٹس (Platelets) خون میں شامل بہت چھوٹے ذرات ہیں جو خون کے بہہ جانے یا (Bleeding) کو کنٹرول کرتے ہیں۔ خون کی نالیوں میں باریک سوراخ ہونے پر خون کا بہاؤ شروع ہو جاتا ہے۔ پلیٹلٹس کا کام اس سوراخ کی جگہ پر اکٹھے ہو کر اسے بند کرنا ہے۔ پلازما ایک طرح کا سیال مادہ ہے جو درحقیقت پانی پروٹین اور نمکیات سے مل کر بنتا ہے۔ اس پلازما کے اندر خون کے ذرات، ہارمون اور اینزائم Flow کرتے ہیں۔

عطیہ خون یعنی بلڈ ڈونیشن سے کئی انسانوں کی جان بچائی جاسکتی ہے۔ آج کے مضمون میں قارئین کو عطیہ خون کے بارے میں ہی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ خون ایسے مریضوں میں لگایا جاتا ہے جن میں ایکسیڈنٹ یا جل جانے کی صورت میں زیادہ مقدار میں خون ضائع ہو جائے، کسی بیماری کی وجہ سے جسم میں خون کا لیول بہت کم ہو جائے، جسم میں پلیٹلٹس کی مقدار بہت کم ہو جائے۔ خون کا عطیہ لینے سے پہلے عطیہ دینے والے صحت مند شخص یعنی ڈونر کے خون کا مکمل معائنہ بہت ضروری ہے جسے سکریننگ کہا جاتا ہے۔ مکمل سکریننگ اور بلڈ گروپ ٹیسٹ کے بعد ہی مریض کو خون لگانا چاہئے تاکہ کسی قسم کے ری ایکشن سے بچا جاسکے۔ خون کا عطیہ لینے سے پہلے صحت مند شخص سے کئی ضروری معلومات لی جاتی ہیں مثلاً:

☆ مکمل میڈیکل ہسٹری خصوصاً دل کی بیماری، خون کی نالیوں کی بیماری، سانس کی تکلیف، جگر یا گردے کی بیماری، جھٹکے لگنے یا مرگی، حمل، کسی قسم کا آپریشن، خون کی کمی کا شکار وغیرہ۔

☆ ترقی یافتہ ممالک میں خون کا عطیہ دینے والے افراد کی کم از کم عمر سترہ سال جبکہ زیادہ سے زیادہ عمر انسان کی صحت پر منحصر ہے۔ پچاس کلوگرام سے کم وزن افراد سے خون کا عطیہ نہیں لیا جاتا۔

☆ خون دینے سے پہلے نبض، بلڈ پریشر، بخار لازمی چیک کیا جاتا ہے۔ تیز بخار کی حالت، بے قاعدہ نبض، یرقان کی حالت میں ہرگز خون نہیں لیا جاتا۔

☆ صحت مند شخص 65 دن کے بعد خون کا عطیہ دے سکتا ہے۔ اسی طرح ایک صحت مند شخص سال میں تقریباً پانچ بار خون کا عطیہ دے سکتا ہے۔ البتہ یہ ہر شخص کی جسمانی صحت پر منحصر ہے کہ اس کا جسم کتنے دن میں خون کو دوبارہ اسی نارمل لیول پر لاسکتا ہے۔

☆ ترقی یافتہ ممالک میں ایک جدید تیکنیک Apheresis کے ذریعے خون کے عطیہ کے دوران صرف مطلوبہ ذرات کا عطیہ لینا بھی ممکن ہو گیا ہے۔ اس طرح سے عطیہ دینے والے شخص کا خون مکمل طور پر لینا ضروری نہیں ہوتا بلکہ مریض کی ضرورت کے مطابق صرف مطلوبہ ذرات لئے جاسکتے ہیں۔ اگر خون کا عطیہ اس جدید تیکنیک یعنی ایفریزز کے ذریعے لیا جائے تو خون کے سرخ ذرات کا عطیہ ہر سولہ ہفتے بعد، پلیٹلٹس کا عطیہ ہر تیس دن بعد جبکہ سفید ذرات کا عطیہ پینتیس دن بعد دیا جاسکتا ہے۔

پاکستان میں خون کا عطیہ دیئے جانے کے بعد حاصل شدہ بلڈ پر عموماً کی جانے والی سکریننگ میں ہیپاٹائٹس بی اور سی، ایڈز اور انیمیا کے ٹیسٹ شامل ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں جو ٹیسٹ کئے جاتے ہیں ان میں ہیپاٹائٹس، ایڈز، ویسٹ نائل وائرس، پیراسائٹ، ملیریا، ایچ ٹی ایل وی، انیمیا شامل ہیں۔

ٹی بی یا کینسر کے ایسے مریض جن کا مرض مکمل صحت یاب ہو چکا ہے اور ان کی جسمانی صحت بھی اچھی ہو اور وہ کسی قسم کی تکلیف محسوس نہ کرتے ہوں، ضرورت پڑنے پر خون کا عطیہ دے سکتے ہیں۔ خصوصاً وہ مریض جو پچھلے پانچ سال میں بیماری کا باقاعدہ چیک اپ کرواتے رہے ہوں۔ تمام علامات اور جراثیم سے پاک ہوں اور ان میں فی الحال بیماری کا کوئی عنصر موجود نہ ہو۔ ایسے افراد کو عطیہ دینے سے پہلے ایک دفعہ پھر ضروری ٹیسٹ کروانا بہتر ہے۔

ایسے صحت مند افراد جو یہ ادویات استعمال کر رہے ہوں خون کا عطیہ نہ دیں کیونکہ یہ ادویات ان کے خون میں کافی دیر تک شامل رہتی ہیں اور خصوصاً حاملہ خواتین اور ان کے ہونے والے بچے پر برے اثرات ڈال سکتی ہیں۔ ادویات یہ ہیں:

Etretnate چنبل برمی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

Acitretin چنبل برمی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

Isotretinoin شدید نوعیت کے چھالوں پھوڑے پھنسی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

Fina Steride بالوں کی نشوونما اور پراسٹیٹ کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

Dutasteride پراسٹیٹ کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

دوا چھوڑنے کے ایک ماہ بعد کوئی بھی شخص خون کا عطیہ دے سکتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت خون کا عطیہ اپنے جاننے والے شخص سے لیں جس کے بارے میں آپ مکمل معلومات رکھتے ہیں۔

این ایچ ایس انگلینڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق تقریباً 88 فیصد افراد کے خون کے گروپ اے یا او ہوتے ہیں، نو فیصد افراد کے خون کا گروپ بی جبکہ صرف تین فیصد افراد کا گروپ اے، بی ہوتا ہے۔

خون کا عطیہ دینے کے لئے سب سے پہلے خون کا گروپ چیک کیا جاتا ہے۔ اگر مریض موجود ہو جسے خون لگایا جانا ہے تو اس کے خون کے ساتھ کراس میچ کیا جاتا ہے اور اگر ویسے ہی خون کا عطیہ دیا جائے تو کراس میچ کی ضرورت نہیں رہتی۔ عطیہ دینے والے شخص کے خون کا انیمیا کا ٹیسٹ سب سے پہلے کیا جاتا ہے کیونکہ انیمیا کی صورت میں خون نہیں لیا جاسکتا۔ عطیہ دینے والے کا بلڈ پریشر، وزن اور جنرل چیک اپ کیا جاتا ہے۔ عطیہ دینے سے پہلے کچھ کھانا ضروری ہے تاکہ خون نکلنے کے دوران کسی قسم کی کمزوری محسوس نہ ہو۔ ہر شخص کا تقریباً ایک یونٹ خون لیا جاتا ہے جبکہ ایک صحت مند شخص کے جسم میں تقریباً دس سے بارہ یونٹ خون موجود ہوتا ہے۔ انسانی جسم میں اتنی صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ بہت جلدی اس بہہ جانے والے خون کو Replace کرسکتا ہے۔ خون کا ایک یونٹ تقریباً 450 ملی لیٹر بنتا ہے۔ ایک یونٹ خون تقریباً دس سے پندرہ منٹ میں اکٹھا ہو جاتا ہے۔ خون دینے کے بعد دس سے پندرہ منٹ تک بستر پر ہی لیٹے رہیں اور اس کے بعد کچھ کھالیں یا میٹھا پی لیں۔

انٹرنیٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق خون کا عطیہ دینے اور خون لگانے کے بارے میں چند دلچسپ معلومات فراہم کی گئی ہیں:

☆ امریکہ میں ہر سال تقریباً 4.5 ملین افراد کو خون لگایا جاتا ہے۔

☆ امریکہ میں روزانہ 32 ہزار پائنٹس خون استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ دنیا میں ہر تین سیکنڈ کے بعد کسی نہ کسی شخص کو خون کی ضرورت پڑتی ہے۔

☆ ہسپتال میں داخل ہونے والے ہر دسویں شخص کو خون کی ضرورت پڑتی ہے۔

☆ خون انسانی جسم کا تقریباً سات فیصد حصہ ہوتا ہے۔

☆ نوزائیدہ بچے میں تقریباً ایک گلاس کے برابر خون ہوتا ہے۔

☆ خون کے چار گروپ ہیں: اے، بی، اے بی اور او۔ O او گروپ کو یونیورسل ڈونر کہا جاتا ہے یعنی یہ بلڈ گروپ کسی بھی دوسرے بلڈ گروپ کو لگایا جاسکتا ہے جبکہ اے بی گروپ کو یونیورسل ریسپیئنٹ کہا جاتا ہے یعنی اس گروپ کو تمام خون کا گروپ دیا جاسکتا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص سترہ سال کی عمر میں خون کا عطیہ دینا شروع کرے اور ہر 56 دن بعد ایک یونٹ خون کا عطیہ دے تو 76 سال کی عمر تک وہ تقریباً 48 گیلن خون کا عطیہ دے چکا ہوگا۔

☆ خون کا عطیہ تقریباً دس سے پندرہ منٹ میں دیا جاتا ہے۔

☆ عطیہ دیئے جانے والے خون پر گیارہ مختلف قسم کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں جس کے بعد خون کسی مریض کو لگایا جاسکتا ہے۔

☆ لئے جانے والے خون میں سے خون کے ذرات، پلازما اور پلیٹلٹس الگ الگ کیے جاسکتے ہیں۔

☆ تین قطرہ خون میں تقریباً بلین سرخ ذرات یعنی آر بی سی ہوتے ہیں۔

☆ خون میں سرخ ذرات کی زندگی تقریباً 120 دن ہوتی ہے۔

☆ خون عطیہ دیئے جانے کے بعد 42 دن کے اندر استعمال کرنا ضروری ہے۔

☆ پلیٹلٹس الگ حالت میں عطیہ دیئے جانے کے بعد پانچ دن کے اندر استعمال کیا جانا ضروری ہے۔

☆ خالی پلازما تقریباً 300 دن تک قابل استعمال رہتا ہے۔

☆ بون میرو ٹرانسپلانٹ میں مریض کو تقریباً 120 پلیٹلٹس، 20 یونٹ خون کے سرخ ذرات یعنی آر بی سی درکار ہوتا ہے۔

☆ شدید جل جانے کی صورت میں مریض کو تقریباً 20 یونٹ خون درکار ہوتا ہے۔

☆ خون کا عطیہ دینے کے بعد تقریباً تین سے چار ہفتے میں دوبارہ خون مکمل طور پر بن جاتا ہے۔

☆ ایک Pint خون تقریباً ایک پاؤنڈ کے برابر ہوتا ہے لہٰذا ہر بار ایک Pint خون دینے پر تقریباً ایک پاؤنڈ وزن کم ہو جاتا ہے۔

☆ پازیٹو گروپ صرف پازیٹو کو اور نیگیٹو گروپ صرف نیگیٹو کو خون دے سکتا ہے۔

خون کا گروپ	کسے خون دے سکتا ہے	کون سا گروپ لگایا جاسکتا ہے
A	A اور AB	A
B	B اور AB	B
AB	AB	A,B اور O
O	A.B اور O	O

(خبریں۔ سنڈے میگزین 7 مئی 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60356 میں عارفہ صدف

زوجہ ساجد محمود قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12625 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ صدف گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حکیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 60357 میں ڈاکٹر مبارک احمد

ولد میاں شریف احمد مرحوم قوم جٹ ہنجرا پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقم از ترکہ والد -/400000 روپے۔ 2۔ حصہ از وراثتی مکان تقریباً -/82000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد جاوید ولد چوہدری محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ثانی ولد میاں نور محمد

مسل نمبر 60358 میں نسیمہ بی بی

زوجہ الیاس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/T.D.A پیر جگی غربی ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین بارانی 4 کنال مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60359 میں نصرت اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 365/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/66000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت اکرم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عابد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

مسل نمبر 60360 میں سعدیہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم چھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 367/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ اشرف گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد نیر وصیت نمبر 33910

مسل نمبر 60361 میں عبدالعزیز

ولد عبدالمجید صابر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد مولوی محمد منیر مرحوم

مسل نمبر 60362 میں سعید احمد

ولد مبشر احمد قوم چیمہ پیشہ دوکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 60363 میں غلام حیدر

ولد محمد یعقوب مرحوم قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ بمعہ دوکان ایک عدد مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600+3500 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مبلغ -/10800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام حیدر گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899

مسل نمبر 60364 میں شوکت سلطانہ خالق

بنت عبدالخالق ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شوکت سلطانہ خالق گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمد لطیف وصیت نمبر 24460 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک

مسل نمبر 60365 میں شمائلہ خالق

بنت عبدالخالق مرحوم قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائلہ خالق گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمد لطیف وصیت نمبر 24460 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک

مسل نمبر 60366 میں شمسہ کنول

بنت عبدالخالق مرحوم قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمسہ کنول گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک

مسل نمبر 60367 میں شائستہ خالق

بنت عبدالخالق مرحوم قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ خالق گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمد لطیف وصیت نمبر 24460 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک

مسل نمبر 60368 میں سعدیہ ظفر

بنت محمد ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر والد موصیہ

مسل نمبر 60369 میں سدرہ قدیر

بنت ملک قدیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتوچھ ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ قدیر گواہ شد نمبر 1 نوید عمران انجم وصیت نمبر 33337 گواہ شد نمبر 2 ذیشان خالد ولد خالد پرویز

مسل نمبر 60370 میں ناصر محمود احمد

ولد زاہد محمود ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1 کنال 2 مرلے میں میرے حصہ کی قیمت اندازاً -/1000000 روپے میرا حصہ مکان ساڑھے پانچ مرلہ ہے۔ 2۔ مکان واقع ہڈیارہ میرا حصہ مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ زرعی رقبہ 3/1 ایکڑ 6 کنال مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عادل غفار ولد عبدالغفار گواہ شد نمبر 2 محمد صادق وصیت نمبر 15856

مسل نمبر 60371 میں مرزا مبارز احمد

ولد مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مبارز احمد گواہ شد نمبر 1 عادل غفار گواہ شد نمبر 2 محمد صاق وصیت نمبر 15856

مسل نمبر 60372 میں ماسٹر نصیر احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ساڑھے سات مرلہ مالیتی -/70000 روپے واقع نارووال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خاں ولد غلام نبی

مسل نمبر 60373 میں نصرت فاطمہ

زوجہ ماسٹر نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ساڑھے سات مرلہ واقع نارووال مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت فاطمہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60374 میں فریدہ جمال

زوجہ فدا محمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چھ مرلہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ جمال گواہ شد نمبر 1 فدا محمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا منیر احمد ولد ہدایت علی

مسل نمبر 60375 میں طاہر احمد

ولد مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ معلم سلسلہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4908 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیمان ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد سلطان ولد محمد منصور

مسل نمبر 60376 میں سلمٰی طاہر

زوجہ ہمایوں طاہر احمد قوم گوپانگب بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حباسر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے۔2۔زیور چاندی مالیتی -/1400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمٰی طاہر گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا منیر احمد ولد ہدایت علی

مسل نمبر 60377 میں جاوید اقبال

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151/ML ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔T.V/V.C.P مالیتی -/12000 روپے۔2۔موبائیل مالیتی -/1600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن جاوید

مسل نمبر 60378 میں فیضان احمد

ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ کارپینٹر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلمان پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/57500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیضان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد صادق والد موصی

مسل نمبر 60379 میں مقصودہ بیگم

زوجہ محمد صادق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلمان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 6 مرلہ مالیتی -/600000 روپے۔2۔زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔3۔حق مہر -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقصودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد گواہ شد نمبر 2 محمد صادق خاوند موصیہ

مسل نمبر 60380 میں خواجہ منیر احمد

ولد خواجہ رشید احمد مرحوم قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔7 مرلہ مکان واقع ٹرنک بازار اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔2۔دوکان واقع ٹرنک بازار مالیتی 60 لاکھ روپے کا 1/8 حصہ۔3۔فیکٹری برقبہ پونے دو کنال واقع سمال انڈسٹریز اسٹیٹ کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ ....روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ منیر احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 60381 میں ندیم سہیل گل

ولد نصیب احمد گل قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7004 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم سہیل گل گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی وصیت نمبر 42359 گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر گل وصیت نمبر 30724

مسل نمبر 60382 میں خرم شہزاد گل

ولد نصیب احمد گل قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم شہزاد گل گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر گل

مسل نمبر 60383 میں فخر احمد

ولد ظفر احمد قوم گھمان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فخر احمد گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 60384 میں ناصرہ بیگم

زوجہ نصیر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5 کنال 15 مرلے واقع کوٹلی چھور مالیتی /160000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد لال دین گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 60385 میں امتل عالیہ

زوجہ زاہد محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/155000 روپے۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتل عالیہ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ وصیت نمبر 41314

مسل نمبر 60386 میں عابد محمود باجوہ

ولد محمود الحسن قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191/7R ضلع بہاولنگر

بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مویشی مالیتی 102000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25000/- روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 60387 میں احتشام اللہ

ولد چوہدری نذیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احتشام اللہ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد بھٹی والد موصی

مسل نمبر 60388 میں مسرت شہزاد

زوجہ شہزاد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً 45000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت شہزاد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد جمال ولد حکیم ظفر احمد جمال گواہ شد نمبر 2 بدر احمد جمال ولد حکیم ظفر احمد جمال

مسل نمبر 60389 میں سائرہ بیگم

زوجہ مرزا عبدالکریم قوم اوپل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولہ مالیتی اندازاً 80000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالکریم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم

مسل نمبر 60390 میں علی احمد قمر

ولد شیر محمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی بستی باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3220/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی احمد قمر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد عبدالرفیع خاور

مسل نمبر 60391 میں عائشہ احمد

بنت علی احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بالیاں 2 عدد مالیتی 3000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ احمد گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالمجید خان ولد رائے عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 27821

مسل نمبر 60392 میں مبشر احمد

ولد علی احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 60393 میں عابدہ پروین قمر

زوجہ علی احمد قمر قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 5000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً 24000/- روپے۔ 3۔ 5 مرلہ سکنی پلاٹ واقع کوٹ وساوا اندازاً مالیتی 190000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ پروین قمر گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 60394 میں محمد آصف باجوہ

ولد محمد اقبال قوم جٹ باجوہ پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1048+3200/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف باجوہ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 60395 میں مشہود احمد خان

ولد محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 13 کنال واقع چک نمبر 6/11 ایل اندازاً مالیتی 487500/- روپے۔ 2۔ مکان 4 مرلہ (صرف ملبہ) اندازاً مالیتی 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6160/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 10000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد خان گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 60396 میں در شہوار

بنت خواجہ منور احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درشہوار گواہ شد نمبر 1 خواجہ عطاء النور ولد خواجہ منور احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 60397 میں عائشہ نور

زوجہ خواجہ عطاء النور قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/55000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ نور گواہ شد نمبر 1 خواجہ عطاء النور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منور احمد ولد خواجہ محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 60398 میں رخسانہ انور

زوجہ مرزا محمد انور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ انور گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکرم ولد مرزا شہاب الدین گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794

مسل نمبر 60399 میں فیصل محمود

ولد قیصر محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیصل محمود گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد فضل قادر

مسل نمبر 60400 میں شکیل احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ آٹو مکینک عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔تین عدد ٹرک۔2۔8 مرلہ رہائشی مکان۔3۔ 10 مرلہ خالی پلاٹ واقع محمدی مارکیٹ۔4۔دکانیں 2 عدد۔1۔مندرجہ بالا جائیداد 4 بھائیوں کی مشترکہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم خرم ولد مظفر احمد

مسل نمبر 60401 میں شمع نصیر

بنت منیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمع منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد منیر احمد

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

☆ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔انکی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد دفتر وقف جدید ربوہ میں بھجوائیں۔معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری امتحان و انٹرویو 30/اگست 2006ء بروز بدھ دفتر وقف جدید ربوہ میں ہو گا۔

☆داخلہ کے لئے میٹرک پاس کے لئے کم از کم "C" گریڈ (سیکنڈ ڈویژن) جبکہ ایف اے/ایف ایس سی کے لئے کم از کم "D" گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆میٹرک پاس کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس کے لئے 22 سال ہے۔

☆واقفین نو بچے اس اعلان کے اولین مخاطب ہیں جنہیں بڑھ چڑھ کر وقف زندگی کی اس تحریک میں حصہ لینا چاہئے۔

☆انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ/سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کے لئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون/فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کر دیں۔

خط وکتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ
فون نمبر: 047-6212968
فیکس: 047-6214329)

سب سے بڑا سیارہ مشتری Jupiter

میجر طفیل محمد شہید

(نشان حیدر)

پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشان حیدر ہے۔جسے اب تک مسلح افواج کے 8 جوان حاصل کر چکے ہیں۔یہ اعزاز حاصل کرنے والے دوسرے سپوت میجر طفیل محمد شہید تھے۔جو 22 جولائی 1914ء کو مشرقی پنجاب کے شہر ہوشیار پور میں پیدا ہوئے تھے۔

میجر طفیل محمد کو ابتدا ہی سے فوجی کیریئر اپنانے کا شوق تھا چنانچہ 1943ء میں، جب ان کی عمر 29 برس تھی، انہوں نے فوج میں کمیشن حاصل کر لیا۔1945ء میں انہیں ٹریننگ کیپٹن بنا دیا گیا۔جہاں انہوں نے ٹریننگ کے وہ طریقے رائج کئے جو آج بھی انہی کے نام سے موسوم ہیں اور "طفیل میتھڈز آف ٹریننگ" کہلاتے ہیں۔1947ء میں وہ میجر بنا دیئے گئے اسی برس وہ اور ان کا پورا خاندان پاکستان آ گیا۔

جون 1958ء میں میجر طفیل کی تعیناتی ایسٹ پاکستان رائفلز میں ہوئی۔اگست 1958ء کے اوائل میں انہیں لکشمی پور کے علاقے سے ہندوستانی اسمگلرز کا کاروبار ختم کرنے کا حکم ملا۔انہوں نے مختلف کمپنیوں سے چند آدمی منتخب کئے اور 6/اگست 1958ء کو تمام ساتھیوں کو اکٹھا کر کے انہیں اپنے منصوبے کے بارے میں تفصیلاً بتایا اور یہ بھی کہا کہ اگر کوئی شخص ان کا ساتھ نہ دینا چاہے تو واپس جا سکتا ہے مگر کوئی شخص بھی واپس جانے پر رضامند نہیں ہوا۔

7 اگست 1958ء کی شب، میجر طفیل محمد نے منصوبے کے مطابق دشمن کی چوکی پر حملہ کیا اور دشمن کے عقب میں پہنچ کر فقط 15 گز کے فاصلے سے حملہ آور ہوئے۔دشمن نے بھی جوابی کارروائی کی اور مشین گن سے فائرنگ شروع کر دی۔میجر طفیل چونکہ اپنی پلاٹون کی پہلی صف میں تھے اس لئے وہ گولیوں کی پہلی ہی بوچھاڑ سے زخمی ہو گئے۔تاہم وہ زخمی ہونے کے باوجود آگے بڑھتے رہے اور انہوں نے ایک دستی بم پھینک کر دشمن کی مشین گن کو ناکارہ بنا دیا۔

اور دشمن نے دوسری مشین گن سے فائرنگ شروع کر دی اور اس نے ان کے ایک ساتھی محمد اعظم کو شہید کر دیا۔میجر طفیل نے ایک اور دستی بم پھینک کر یہ مشین گن بھی خاموش کرا دی۔جلد ہی دشمن سے دست بدست مقابلہ شروع ہو گیا۔میجر طفیل زخمی حالت میں بھی اپنے ساتھیوں کی قیادت کرتے رہے اور اس حالت میں انہوں نے دشمن کے کمانڈر کو قیدی بنا لیا۔یہ مقابلہ اس وقت تک جاری رہا جب تک پاکستان نے دشمن کو پسپا ہو کر بھاگنے پر مجبور نہ کر دیا۔دشمن اپنے پیچھے چار لاشیں اور تین قیدی چھوڑ گیا۔

لیکن اسی رات شدید زخمی ہونے کے باعث میجر طفیل اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔میجر طفیل کے اس غیر متزلزل جذبہ حب الوطنی، اعلیٰ درجے کے حساس فرض، شجاعت اور بلند ہمتی کے باعث انہیں پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشان حیدر عطا کیا گیا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

سلامتی کیلئے اندرونی یکجہتی کو یقینی بنانا ہوگا

صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہمیں اپنی سلامتی کو اندرونی یکجہتی سے مضبوط بنانا ہوگا۔ ممبئی دھماکوں کی ہر سطح پر مذمت کرتے ہیں۔ مذاکرات روکنا دہشت گردوں کی فتح ہے۔ جنوبی وزیرستان میں طالبان اور القاعدہ کی کمر توڑ دی ہے۔ اب یہ چھوٹے گروہوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ ملا عمر جنوبی افغانستان میں طالبان کو کنٹرول کر رہے ہیں جو پاکستان میں بھی خلفشار مچا رہے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف اتحادیوں پر الزام لگانا کمزوری کی علامت ہے۔ لبنان پر اسرائیلی حملے بند ہونے چاہئیں۔ عالمی برادری مسئلہ فلسطین حل کرائے۔ شام اور ایران بھی جنگ کی لپیٹ میں آسکتے ہیں۔ پاکستان بھی متاثر ہو گا۔ افغانستان الزام تراشی بند کرے۔ کمزوری جارحیت کو دعوت دیتی ہے۔ فوج کو مضبوط بنایا جائے گا۔

مہنگائی بڑھی ہے صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مہنگائی بڑھی ہے لیکن حکومت قیمتیں کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ یونین کونسل کی سطح پر 6 ہزار یوٹیلیٹی سٹورز قائم کر کے کنٹرول قیمتوں پر دالیں، چینی، گھی اور آٹا فراہم کیا جائے گا۔ اپوزیشن مہنگائی پر شور مچا رہی ہے۔ موجودہ بجٹ غریبوں کیلئے ہے۔ ٹیکس وصولیاں دگنی ہوگئیں۔ لوگوں کے پاس پیسہ آیا مارکیٹ میں اشیاء کی طلب بڑھ گئی۔ رسد کم ہونے سے قیمتوں میں اضافہ ہو گیا۔ بجلی کا استعمال گرمی کی وجہ سے بڑھ گیا۔ اور لوڈشیڈنگ کرنا پڑی۔ غربت کم ہوگئی ہے روزگار بڑھا ہے اسلام آباد کی سڑکیں گاڑیوں کیلئے کم ہوگئی ہیں۔

اسرائیلی طیاروں کی بمباری صیہونی فوج شمالی لبنان میں داخل ہوچکی ہے۔ حزب اللہ کی قیادت کو ہلاک کرنے کیلئے اسرائیل نے 20 ٹن وزنی بم گرائے لیکن اعلیٰ قیادت بچ گئی۔ غزہ میں 5 فلسطینی جاں بحق 20 زخمی ہو گئے۔ بیروت کے نواحی علاقہ میں حزب اللہ کے بینکر پر 20 طیاروں کی مدد سے 80 پروازوں کے ذریعہ حملہ کیا گیا۔

ڈیرہ بگٹی میں 41 مزاحمت کار ہلاک ڈیرہ بگٹی میں گرینڈ آپریشن کر کے سیکیورٹی فورسز نے 6 فراری کیمپ تباہ کر دیئے 41 مزاحمت کار ہلاک اور 15 کو گرفتار کرلیا گیا، اور بھاری مقدار میں اسلحہ بھی برآمد کرلیا گیا۔

اسرائیلی جارحیت کی مذمت وزیراعظم شوکت عزیز نے اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے لبنان کو پاکستان کی طرف سے امداد کی پیشکش کی ہے اور کہا ہے کہ ہم لبنانی بھائیوں کے ساتھ ہیں۔ حکومت جلد ہی معصوم شہریوں کیلئے ادویات، خیمے اور اشیاء خورد ونوش پر مشتمل جہاز روانہ کرے گی۔

امریکہ میں اسرائیل کی حمایت میں مظاہرے

لبنان میں اسرائیلی حملے کی حمایت اور شام اور ایران کے خلاف امریکہ میں مظاہرہ کئے گئے۔

سیلاب کا خطرہ پنجاب کے بارہ اضلاع میں سیلاب کے خطرہ کے پیش نظر ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے ہائی الرٹ کئے گئے اضلاع میں لاہور، ملتان، سیالکوٹ، گجرات، گوجرانوالہ، جھنگ، مظفر گڑھ، لیہ، سرگودھا، جہلم، راجن پور، اور ڈیرہ غازی خان شامل ہیں۔

عراق میں 45 ہلاک عراق میں بم دھماکوں اور تشدد کے دیگر واقعات میں 45۔ افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ بغداد کے نواحی علاقوں میں 38 لاشیں برآمد ہوئیں۔ وزارت داخلہ کے قانونی مشیر کو بغداد میں گولی ماردی گئی۔ مسلح افراد نے مساجدا ور مذہبی مقامات کی دیکھ بھال کرنے والے 20 ملازمین اغوا کرلئے۔

ایران کے خلاف نئی قرارداد یورپی ممالک نے ایران کے خلاف سلامتی کونسل میں نئی قرارداد پیش کر دی ہے تہران کے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے سلامتی کونسل کا اجلاس بند کمرے میں ہوا۔ روس اور چین کے اعتراضات برقرار ہیں۔

پرائیویٹائزیشن کا عمل جاری رہے گا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پرائیویٹائزیشن کا عمل جاری رہے گا۔ اگلے سال کیلئے نجکاری کے پروگرام کی منظوری دے دی گئی ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری خوشدامن مکرمہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ بنت محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کے گھٹنے کی سرجری امریکہ میں 18 جولائی کو ہوئی تھی۔ آپریشن کے بعد طبیعت زیادہ خراب ہوگئی جس کی وجہ سے I.C.U میں داخل کر دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جولائی	
طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:15

درخواست دعا

مکرم عبدالناصر منصور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر ریاض احمد صاحب کنجروڑ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال آجکل مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عصمت اللہ قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم نعمت علی اٹھوال صاحب گزشتہ 6 ماہ سے بوجہ فالج علیل ہیں۔ ان دنوں میرے چھوٹے بھائی عظمت اللہ ساکن نارتھ کراچی کے ہاں مقیم اور زیر علاج ہیں۔

اسی طرح گزشتہ ڈیڑھ سال سے خاکسار کی اہلیہ محترمہ کا دل بڑھ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کافی تکلیف ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے دونوں کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ڈش انٹینا بارعایت خریدیں
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش انٹینا بازار سے بارعایت خریدیں۔ نیز UPS اور سیکیورٹی کیمرہ بھی دستیاب ہیں۔
نواز سیٹلائٹ
3۔ فیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور
Ph:042-7351722
MoB :0300-9419235
Office:042-5844776
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021- 7724606 7724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021- 7724606 7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

الیس اللہ اور مولابس کی انگوٹھیاں نیز ملتانی سیٹ دستیاب ہیں
دوکان 047-6212040:
گھر 047-6211433:
0320-4894100
احمد جیولرز اینڈ گولڈسمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

C.P.L 29-FD